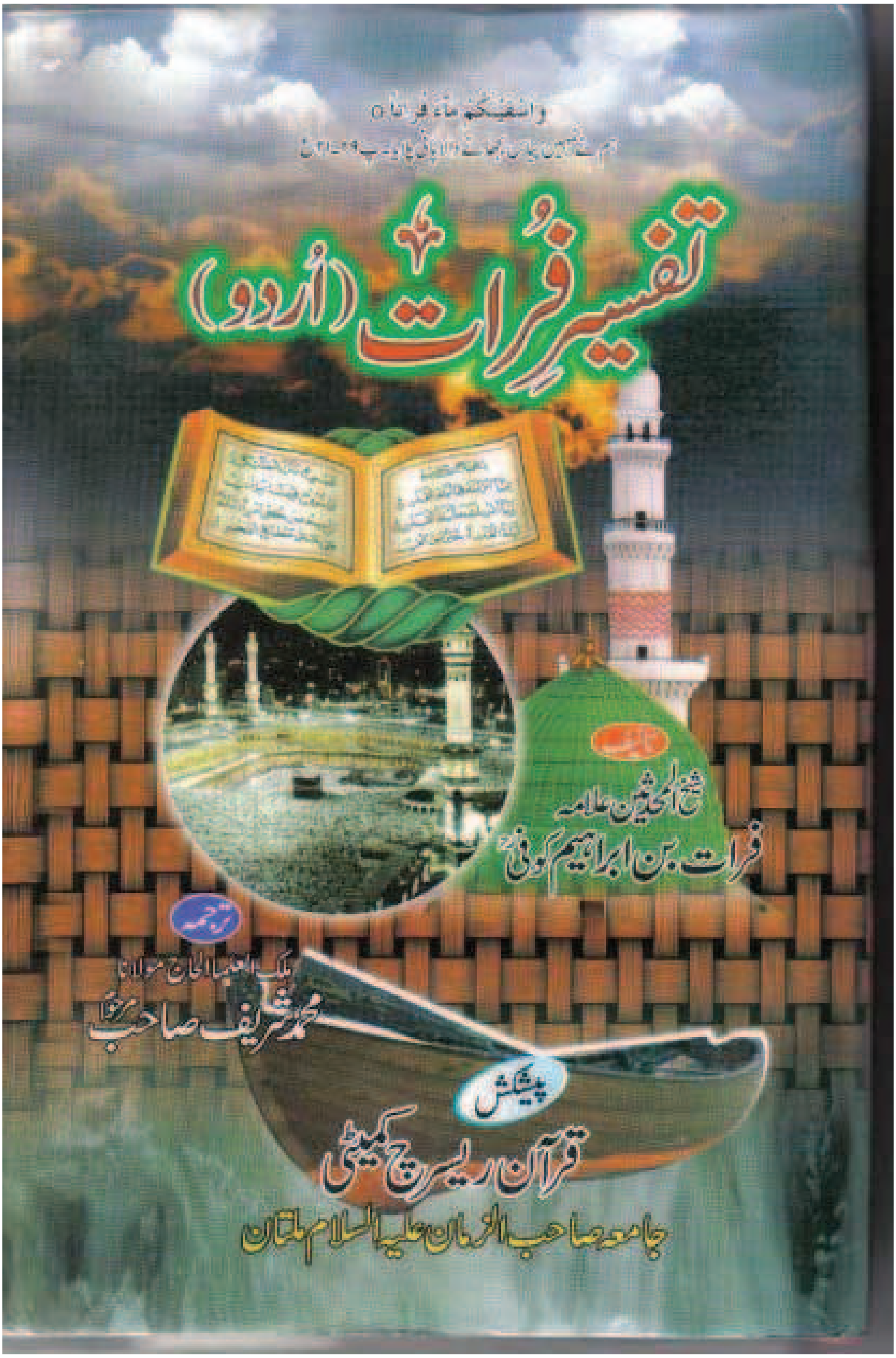

واسقینٰکم ماءً فراتا
تفسیر فرات (اردو)
شیخ المحدثین علامہ
فرات بن ابراہیم کوفی
ترجمہ
ملک العلماء الحاج مولانا
محمد شریف صاحب
پیشکش
قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان علیہ السلام ملتان

حقوق الطبع محفوظة

نام کتاب ———— تفسیر فرات

مؤلف ———— شیخ المحدثین سرکار علامہ
فرات بن ابراھیم کوفی

مترجم ———— ملک العلماء الحاج مولانا
ملک محمد شریف صاحب
مرحوم شاہ رسولوی ملتان

پیشکش ———— تنظیم محب علی علیہ السلام
لندن انگلینڈ

ناشر ———— قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان
علیہ السلام ملتان

ھدیہ ———— 175/- روپے

اگست 2003ء

تنظیم انتظار مھدی ملتان

خود نبی کرے یا وہ شخص جو نبیؐ سے ہو، علیؑ نے ابوبکر سے صحیفہ لے لیا۔ حج کے ایام میں لوگوں کے ساتھ خانۂ کعبہ کا طواف کیا۔ آپ کے ہاتھ میں تلوار تھی، آپ نے براۃ من اللہ و رسولہ والی آیت غیر معجزی اللہ تک پڑھی۔ اس سال کے بعد کوئی شخص خواہ مشرک ہو، برہنہ طواف نہیں کرے گا۔ ورنہ تلوار سے اس کا خاتمہ کر دوں گا، رسول اللہ صلعم نے آپ کو بتوں کو توڑنے کے لئے بھیجا تھا۔

آنحضرتؐ نے فرمایا کہ آیات کی تبلیغ یا میں خود کروں یا تم کرو۔"

جنگ تبوک کے موقعہ پر رسول اللہؐ نے علیؑ سے فرمایا ——————

یاعلیؑ اما ترضی ان تکون منی بمنزلۃ ھارون من موسیٰ الا انہ لا نبی بعدی وانت خلیفتی فی اھلی وانہ لایصلح الا انا وانت۔

"اے علیؑ! تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ تمہیں مجھ سے وہ منزلت حاصل ہے جو ہارونؑ کو موسیٰؑ سے حاصل تھی۔ مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا، تم میرے خلیفہ ہو، میرے اہل میں یہ بات مجھے یا تمہیں زیب دیتی ہے۔"

عن ابی عبداللہ (ع)، قال کان الحسین مع امہ تحملہٗ فاخذہٗ النبیؐ (ص) وَقَالَ لَعَنَ اللّٰہُ قَاتِلَکَ وَلَعَنَ اللہ سالبک واھلک اللہ المتوازرین علیکَ وَحکم اللّٰہُ بینی وَبَینَ مَن اَعَانَ عَلَیکَ قالت فاطمۃُ یا ابۃِ اَیَّ شیٍٔ تقولُ قَالَ یا بنتاہٗ ذکرتُ مَا یُصیبہ بَعدِی وَبَعدِکَ مِن الاَذیٰ وَالظُلمِ وَالبَغیِ وَھو یَومَئِذٍ فِی عَصبۃٍ کَاَنَّھُم نُجُومُ السَّمَاءِ۔

ابو عبداللہ علیہ السلام نے فرمایا کہ جناب فاطمہؑ حسینؑ کو اٹھائے ہوئے